سوال

(46) نور نبوی ﷺ کی تحقیق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تحفة الصلاة الی النبی المختار ص18،19 میں بروایت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ بے شک سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا تمہاری عمر کتنی ہے؟ جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا اے میرے آقا میں نہیں جانتا کہ میری عمر کتنی ہے یاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجاب رابع عرش پر ایک نوری ستارہ ستر ہزار سال بعد طلوع ہوتا تھا جس کو میں نے ستر ہزار مرتبہ دیکھا ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے میرے رب کی عزت و عظمت کی قسم اے جبرائیل علیہ السلام وہ نوری تارہ میں تھا۔ دریافت طلب امر یہ ہے کہ اس کے متعلق تاریخ بخاری کا حوالہ مذکورہ کتاب میں دیا گیا ہے کیا یہ درست ہے؟ (محمد الیاس، لاہور)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

(من قال علی مالم أقل فلیتبوأ مقعده من النار)

"جس نے مجھ پر ایسی بات کہی جو میں نے نہیں کہی وہ اپنا ٹھکانہ آگ میں بنالے۔" (مسند احمد 1/20 حاکم 1/102 صحیح ابن حبان 2214 وغیرہا)

اس لئے ایسے الفاظ جو رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ کہے ہوں ان کی نسبت آپ کی طرف کرتے ہوئے ڈرنا چاہیے اور حدیث رسول بیان کرتے ہوئے بڑی احتیاط سے کام لینا چاہیے ہمیں امام بخاری کی تاریخ کبیر اور صغیر سے یہ روایت نہیں ملی بلکہ آج تک اس کی کوئی صحیح سند کسی حدیث کی کتاب سے نہیں ملی جو لوگ اس کے مدعی ہیں انہیں چاہیے کہ اس روایت کی کوئی پختہ سند اگر ان کے پاس ہے تو اس پر مطلع کریں، کیونکہ روایات کی جانچ پڑتال کے لئے سند کا ہونا ضروری ہے۔ امام عبداللہ بن مبارک نے فرمایا:

(الإسناد عندي من الدین ولولا الإسناد لقال من شاء ماشاء) (مقدمہ صحیح مسلم)

سند دین میں سے ہے اور اگر سند نہ ہوتی تو جو شخص جو چاہتا کہہ دیتا۔ امام ابن تیمیہ رحمة اللہ علیہ منہاج السنة 4/11 میں فرماتے ہیں: "سند اس امت کی خصوصیت میں سے ہے اور وہ اسلام کی خصوصیات میں سے ہے۔۔۔ لہذا کسی روایت کے صحیح ہونے کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ اس کی صحیح سند ہو جب کسی روایت کی کوئی سند ہی نہ ہو تو وہ کسی طرح بھی حجت نہیں ہو سکتی۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب العقائد والتاریخ، صفحہ: **81**

محدث فتویٰ